SECURITIES AND EXCHANGE
COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE
For immediate release
June 30 , 2026

SECP REFORMS LEAD TO 1,374% SURGE IN THIRD-PARTY MOTOR INSURANCE IN SINDH

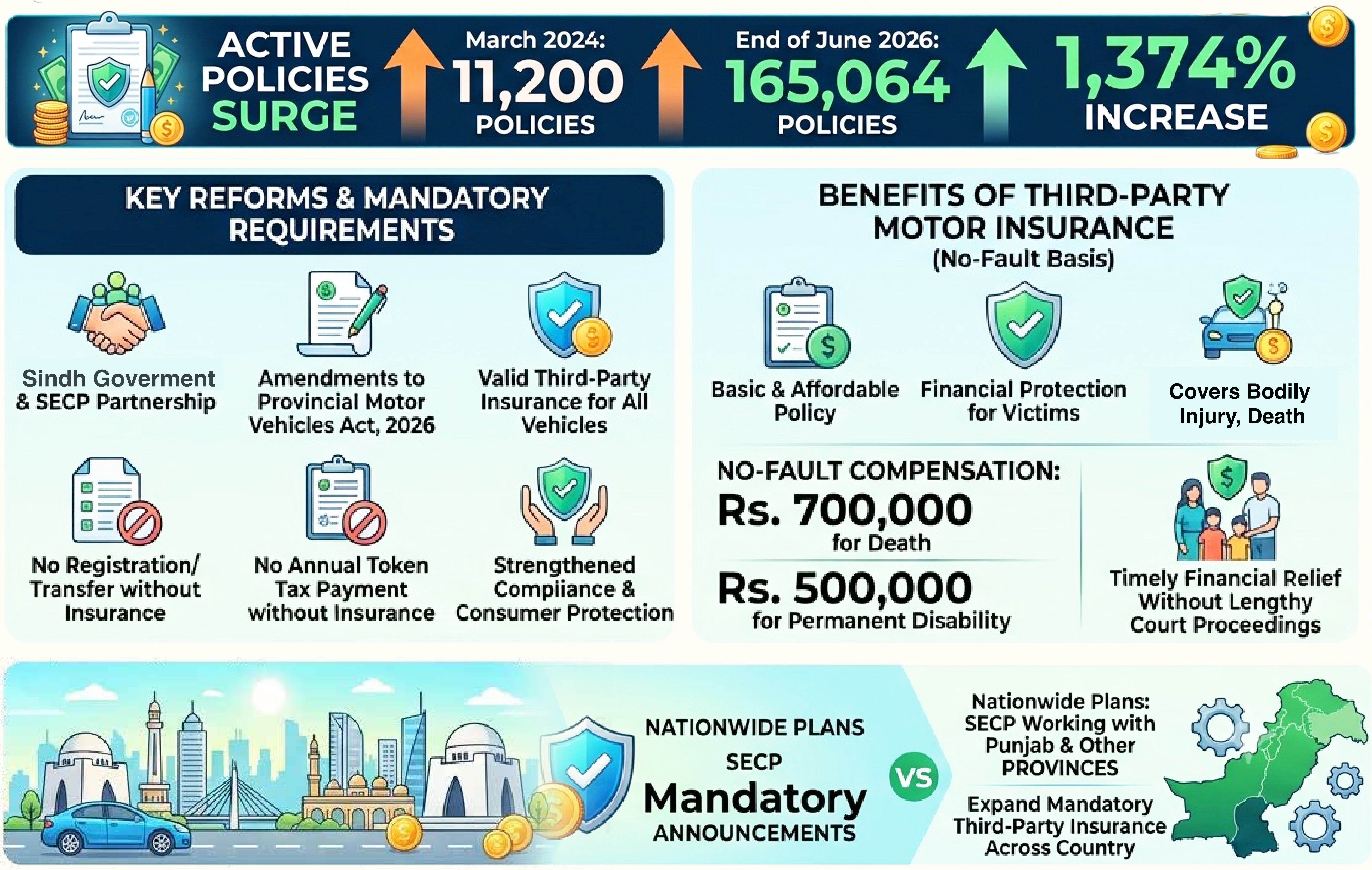

ISLAMABAD, June 30: The Securities and Exchange Commission of Pakistan's (SECP) reforms to enforce third party motor insurance have increased third-party motor insurance coverage in Sindh by 1,374%, with active policies rising from 11,200 in March 2026 to 165,064 by the end of June, significantly expanding financial protection for road users.

The Sindh Government, with the active support of the SECP, made third-party motor insurance mandatory through amendments to the Provincial Motor Vehicles Act, 2026. Under the revised law, every registered vehicle in Sindh must carry valid third-party insurance. Vehicles without insurance cannot be registered, transferred, or pay annual token tax, strengthening compliance and consumer protection.

Third-party motor insurance is a basic and affordable policy that provides financial protection to victims of road accidents by covering damage to property, bodily injury, or death caused to another person. The law also introduces no-fault compensation of Rs. 700,000 in case of death and Rs. 500,000 for permanent disability, ensuring timely financial relief to victims and their families without lengthy court proceedings.

The reform addresses a major public safety challenge. According to the National Transport Research Centre (NTRC) and the National Police Bureau (NPB), Pakistan records around 9,000 to 10,000 reported road traffic accidents every year, leaving thousands of people injured and imposing a heavy financial burden on affected families. Mandatory third-party insurance ensures that innocent victims receive compensation instead of bearing accident-related costs on their own. Sindh has nearly 2.6 million registered vehicles, indicating substantial potential for further expansion of insurance coverage. The sharp increase in policy issuance marks an important step towards improving road safety, strengthening consumer protection, and increasing insurance penetration in Pakistan.

Building on Sindh's successful implementation, the SECP is working with the governments of Punjab and other provinces to introduce similar reforms and expand mandatory third-party motor insurance across the country.

SECURITIES AND EXCHANGE
COMMISSION OF PAKISTAN
SECP

PRESS RELEASE
For immediate release
June 30, 2026

ایس ای سی پی کی اصلاحات سے سندھ میں تھرڈ پارٹی موٹر انشورنس میں 1,374 فیصد اضافہ

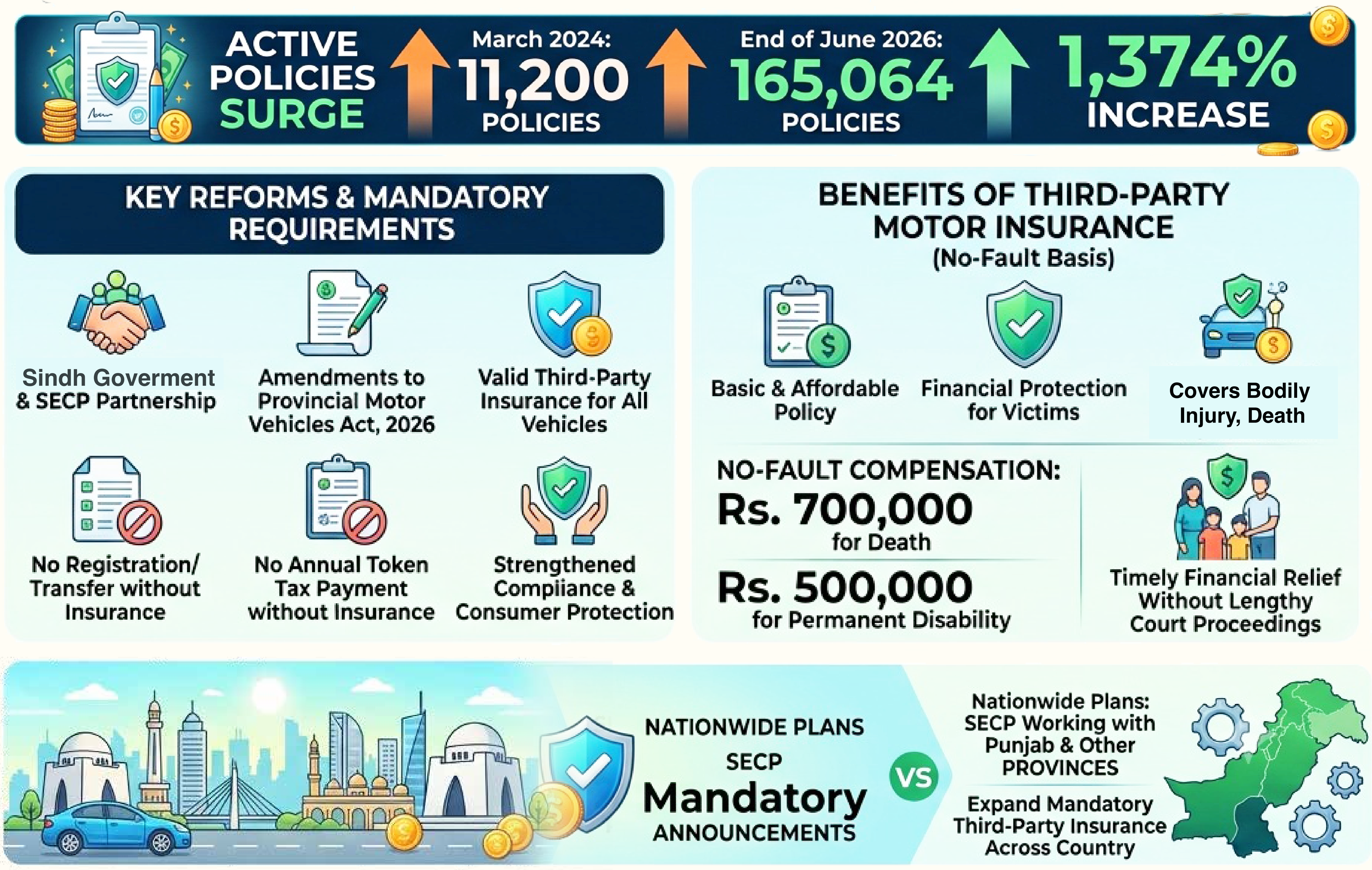

اسلام آباد، 30 جون: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) اور حکومتِ سندھ کی مشترکہ کوششوں سے سندھ میں گاڑیوں کے لیے تھرڈ پارٹی موٹر انشورنس لازمی قرار دیے جانے کے بعد صرف تین ماہ میں تھرڈ پارٹی موٹر انشورنس کوریج میں 1,374 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس پیش رفت سے لاکھوں گاڑی مالکان، سڑک استعمال کرنے والے افراد اور حادثات کے متاثرین کو بہتر مالی تحفظ حاصل ہوگا۔

حکومتِ سندھ نے مارچ 2026 میں پروونشل موٹر وہیکلز (ترمیمی) ایکٹ، 2026 کے ذریعے تمام رجسٹرڈ گاڑیوں کے لیے تھرڈ پارٹی موٹر انشورنس لازمی قرار دی تھی۔ اس قانون کے نفاذ کے بعد سندھ میں فعال تھرڈ پارٹی موٹر انشورنس پالیسیوں کی تعداد 11,200 سے بڑھ کر جون 2026 کے اختتام تک 165,064 ہوگئی ہے۔ ایس ای سی پی کے فعال تعاون سے متعارف کرائے گئے اس نظام کے تحت اب سندھ میں کسی بھی گاڑی کی رجسٹریشن، ملکیت کی منتقلی یا سالانہ ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی کے لیے تھرڈ پارٹی موٹر انشورنس لازمی ہوگی، جس سے قانون پر عملدرآمد اور صارفین کے تحفظ کو مزید مؤثر بنایا گیا ہے۔

تھرڈ پارٹی موٹر انشورنس ایک بنیادی اور کم لاگت انشورنس پالیسی ہے، جو سڑک حادثات میں کسی دوسرے شخص کو جسمانی چوٹ، مستقل معذوری یا موت کی صورت میں مالی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ قانون کے تحت نو فالٹ کمپنسیشن کا نظام بھی متعارف کرایا گیا ہے، جس کے تحت متاثرہ شخص یا اس کے اہل خانہ کو قصور وار ہونے یا نہ ہونے کا تعین کیے بغیر بروقت مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔ اس کے تحت حادثے میں وفات کی صورت میں 7 لاکھ روپے اور مستقل معذوری کی صورت میں 5 لاکھ روپے تک معاوضہ ادا کیا جائے گا، تاکہ متاثرہ خاندانوں کو طویل عدالتی کارروائی کے بغیر فوری مالی سہارا مل سکے۔ واضح رہے کہ نیشنل ٹرانسپورٹ ریسرچ سینٹر اور نیشنل پولیس بیورو کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں ہر سال تقریباً 9 ہزار سے 10 ہزار رپورٹ شدہ ٹریفک حادثات پیش آتے ہیں، جن میں ہزاروں افراد زخمی ہوتے ہیں اور متاثرہ خاندانوں کو بھاری مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لازمی تھرڈ پارٹی موٹر انشورنس اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ سڑک حادثات کے بے قصور متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو بروقت مالی معاوضہ اور علاج معالجے کے اخراجات کے لیے مالی معاونت میسر آئے۔

سندھ میں تقریباً 26 لاکھ رجسٹرڈ گاڑیاں موجود ہیں۔ لازمی تھرڈ پارٹی موٹر انشورنس کے نفاذ کے بعد توقع ہے کہ بتدریج تمام رجسٹرڈ گاڑیاں اس کوریج کے دائرے میں آجائیں گی۔ اس سے سڑک حادثات کے متاثرین کو بہتر مالی تحفظ حاصل ہوگا، جبکہ ملک میں انشورنس کے فروغ اور عوام میں انشورنس کے رجحان کو بھی تقویت ملے گی۔ سندھ میں اس کامیاب ماڈل کے بعد، ایس ای سی پی پنجاب اور دیگر صوبائی حکومتوں کے ساتھ بھی اسی نوعیت کی اصلاحات پر کام کر رہا ہے تاکہ ملک بھر میں تھرڈ پارٹی موٹر انشورنس کا دائرہ کار مزید وسیع کیا جاسکے۔